الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایۃ علی بن ابی طالب والائمۃ المعصومین علیہم السلام

علی ولی اللہ

حضرت علیؑ کی

آخری وصیت

نہج البلاغہ مکتوب نمبر 47

حیات طیبہ

جدید اسلامی تمدن کا احیاء

پیشکش: ادارہ حیات طیبہ (جدید اسلامی تمدن کا احیاء)

ضربت کے بعد حسنینؑ شریفین اور ان کے چاہنے والوں کے نام حضرت علی علیہ السلامؑ کی وصیت

اوْصِيْكُمَا بِتَقْوَى اللّٰه

میں تم دونوں کو خدا سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں

وَاِنْ لَا تَبْغِيَاالدُّنْيَا وَاِنْ بَغَتْكُمَا

اور دنیا کی طرف مائل نہ ہونا خواہ وہ تمہاری طرف مائل ہو

وَلَا تَأْسَفًا عَلٰى شَىْءٍ مِنْهَا زُوِىَ عَنْكُمَا

اور دنیا کی جو چیز تم سے روک لی جائے اس پر افسوس نہ کرنا

وَقُوْلَا بِالْحَقِّ

اور جو بھی کہنا حق کے لئے کہنا

وَاعْمَلَا لِلْاَجْرِ

اور جو کچھ کرنا ثواب کے لئے کرنا

وَكُوْنَا لِلظَّالِمِ خَصْمًا وَلِلْمَظْلُوْمِ عَوْنًا

اور ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا

اُوْصِيْكُمَا وَجَمِيْعَ وَلَدِىْ وَاَهْلِىْ وَمَنْ بَلَغَهُ كِتَابِىْ بِتَقْوَى

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰہِ وَنَظْمِ اَمْرِکُمْ

میں تم دونوں کو، اپنی دوسری اولادوں کو، اپنے کنبے کے افراد کو اور جن لوگوں تک میرا یہ نوشتہ پہنچے، اُن سب کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے امور کو منظم رکھنا۔

وَصَلَاحِ ذَاتِ بَیْنِکُمْ۔ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ جَدَّکُمَاصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَقُوْلُ:صَلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّۃِ الصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ

اور باہمی تعلقات کو سلجھائے رکھنا، کیونکہ میں نے تمہارے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ: آپس کی کشیدگیوں کو مٹانا عام نماز روزے سے افضل ہے۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ الْاَیْتَامِ، فَلَا تُغِبُّوْاأَفْوَاہَہُمْ وَلَا یَضِیْعُوْا بِحَضْرَتِکُمْ

دیکھو! یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا ان پر فاقے کی نوبت نہ آئے اور تمہارے ہوتے ہوئے وہ برباد نہ ہوں۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ جِیْرَانِکُمْ، فَاِنَّھُمْ وَصِیَّۃُ نَبِیِّکُمْ، مَازَالَ یُوْصِیْ بِھِمْ، حَتّٰی ظَنَنَّا أَنَّہٗ سَیُوَرِّثُھُمْ

Presented by Ziaraat.Com

دیکھو! اپنے ہمسایوں کے بارے میں خدا سے ڈرتے رہنا، کیونکہ ان کے بارے میں تمہارے نبیؐ نے برابر ہدایت کی ہے آپؐ ان کے بارے میں اس قدر تاکید فرماتے تھے کہ ہمیں یہ گمان ہونے لگا تھا کہ آپؐ انھیں بھی ورثہ دلائیں گے۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ الْقُرْاٰنِ، لَا یَسْبِقُکُمْ بِالْعَمَلِ بِہٖ غَیْرُکُمْ

اور قرآن کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسرے اس پر عمل کرنے میں تم پر سبقت لے جائیں۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ الصَّلٰوۃِ، فَاِنَّھَاعَمُودُ دِیْنِکُمْ

نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرنا کیونکہ وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِیْ بَیْتِ رَبِّکُمْ، لَا تُخْلُوْہُ مَابَقِیْتُمْ

اور اپنے رب کے گھر کے بارے میں خدا سے ڈرتے رہنا، جیتے جی اسے خالی نہ چھوڑنا۔

فَاِنَّہُ اِنْ تُرِکَ لَمْ تُناظَرُوْا

کیونکہ اگر یہ خالی چھوڑ دیا گیا تو پھر (عذاب سے) مہلت نہ پاؤ گے۔

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِی الْجِھَادِ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَاَلْسِنَتِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

Presented by Ziaraat.Com

اپنے اموال، جان اور زبان سے راہِ خدا میں جہاد کے سلسلے میں خدا سے ڈرتے رہنا۔

وَعَلَيْكُمْ بِالتَّوَاصُلِ وَالتَّبَاذُلِ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّدَابُرَوَالتَّقَاطُعَ

تم پر لازم ہے کہ ایک دوسرے سے میل ملاپ رکھنا اور ایک دوسرے کی اعانت کرنا خبردار ایک دوسرے سے قطع تعلق سے پرہیز کرنا۔

لَا تَتْرُكُواالْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَيُوَلَّىٰ عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ تَدْعُوْنَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

دیکھو! امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک نہ کرنا، ورنہ بدکردار تم پر مسلّط ہو جائیں گے اور پھر اگر تم دعا مانگو گے تو وہ قبول نہ ہو گی۔

يَا بَنِى عَبْدِالْمُطَّلِبِ! لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوْضُوْنَ دِمَآءَ الْمُسْلِمِيْنَ، خَوْضًا تَقُوْلُوْنَ: قُتِلَ اَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ

اے عبد المطلب کے بیٹو! ایسا نہ ہو کہ تم، امیر المومنین قتل ہو گئے، امیر المومنین قتل ہو گئے کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے لگو۔

أَلَا لَا تَقْتُلُنَّ بِىْ اِلَّا قَاتِلِىْ

Presented by Ziaraat.Com

دیکھو! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے۔

اُنْظُرُوْااِذاأَ نَامُتُّ مِنْ ضَرْبَتِہِ ہٰذِہٖ، فَاضْرِبُوْہُ ضَرْبَۃً بِضَرْبَۃٍ، وَلَا تُمَثِّلُ بِالرَّجُلِ، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہُ (صَلّی اللّٰہ عَلیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ) یَقُوْلُ

اِیَّاکُمْ وَالْمُثْلَۃَ وَلَوْبِالْکَلْبِ الْعَقُوْرِ

دیکھو! اگر میں اس ضرب سے مر جاؤں، تو تم اس ایک ضرب کے بدلے میں اسے ایک ہی ضرب لگانا، اور اس شخص کے ہاتھ پیر نہ کاٹنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے سنا ہے کہ: خبردار کسی کے ہاتھ پیر نہ کاٹنا، خواہ وہ کاٹنے والا کتّا ہی کیوں نہ ہو۔

Presented by Ziaraat.Com